درجہ

متوسطہ گائیڈ

تنظیم المدارس (اہلِ سنت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

اُردُو

معاشرتی علوم

جنرل سائنس

جنرل ریاضی

انگلش

8

نظرثانی:

علامہ عبدالغفار سیالوی
فاضل بھیرہ شریف

پروفیسر حافظ تصور صغیر ایڈووکیٹ

پروفیسر محمد اعجاز النبی

مترجم:

علامہ مفتی محمد فیاض چشتی



تنظیم المدارس (اہلِ سنت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

درجہ

متوسطہ گائیڈ

اُردو

معاشرتی علوم

جنرل سائنس

جنرل ریاضی

انگلش

8

مترجم:

علامہ مفتی محمد فیاض چشتی

نظرثانی:

علامہ عبدالغفار سیالوی

فاضل بھیرہ شریف

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار لاہور فون:

042-37246006

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

شمعِ شبستانِ رضا

با اہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	فروری 2018ء
طابع	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ	ورڈز میکر
سرورق	اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور 0322-7202212
قیمت	[illegible]/- روپے



ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار!

فہرست (اردو)

سبق نمبرا

درددل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

مشقی سوالات

سوال نمبرا:۔ سبق ''درددل کے واسطے پیدا کیا انسان کو'' کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو تاجروں نے کتنے نفع کی پیش کش کی تھی؟

جواب: تاجروں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دوگنا نفع کی پیش کش کی تھی۔

ب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو زیادہ سے زیادہ نفع کہاں سے مل رہا تھا؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے زیادہ سے زیادہ نفع مل رہا تھا جو کہ ایک کے بدل دس گنا تھا۔

ج: جنگ یرموک میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کس ایثار سے کام لیا؟

جواب: جنگ یرموک میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایثار کی لازوال مثال پیش کی تھی۔ پانی پلانے والا جب ایک زخموں سے چور صحابی رضی اللہ عنہ کو پانی پلانے لگا تو انہوں نے قریب سے کراہتے ہوئے دوسرے زخمی صحابی رضی اللہ عنہ کو پانی پلانے کا کہا۔ جب پانی پلانے والا دوسرے زخمی صحابی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے تیسرے زخمی کو پانی پلانے کا اشارہ کیا ،تیسرے زخمی کے تک جب پانی پہنچا تو وہ اس اثناء میں شہادت کے منصب پر فائز ہو چکے تھے۔ یوں پانی پلانے والا جب دوسرے زخمی کے پاس پانی لے کر پہنچا تو وہ بھی شہادت کا

جام نوش کر چکے تھے اور جب پانی پلانے والا پہلے زخمی کے پاس پہنچا تو وہ بھی شہید ہو چکے تھے۔

د: ہمیں ایک دوسرے کی مدد کیسے کرنی چاہیے؟

جواب: ہمیں اپنے اردگرد، گلی محلے میں ضرورت مندوں کی خاطر خواہ مدد کرنی چاہیے۔ یعنی غریبوں، مسکینوں اور اپاہجوں کو کھانا کھلانا، غریب خاندانوں کی مالی امداد کرنا، معاشرے میں جو بچے غربت کے سبب تعلیم حاصل نہیں کر سکتے ان کے تعلیم اخراجات ادا کر کے انہیں تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے معاشرے کا کارآمد شہری بنانا۔ اسی طرح طرح چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھ کر ہم معاشرے کو جنت کا نمونہ بنا سکتے ہیں۔

ہ: طالب علم ایک دوسرے کی مدد کیسے کرتے ہیں؟

جواب: طالب علم دوسری جماعت میں ترقی حاصل کرنے کے بعد اپنی کتابوں کو ردی بنا کر سٹور میں پھینکنے یا ردی بنا کر فروخت کرنے کی بجائے کسی غریب طالب علم کو دے کر اس کی مدد کر سکتے ہیں۔ نیز طلباء اپنی ہم جماعت کمزور طلبہ کی تعلیم میں مدد کر سکتے ہیں مثلاً ان کی اچھی رہنمائی اور سبق یاد کرانے میں معاونت، مشکل سوالات کے جوابات سمجھانے میں معاونت کے ساتھ ساتھ، مالدار والدین کے بچے غریب طلبہ کی مدد ضروری تعلیمی اشیاء مثلاً پن، پنسل وغیرہ عاریۃً دے کر مدد کر سکتے ہیں۔

طلبہ فلاحی کاموں میں اچھا کردار ادا کر سکتے ہیں مثلاً بیمار ہمسائے کو ہسپتال پہنچانے میں مدد کر سکتے ہیں، کسی بزرگ یا نابینا شخص کو سڑک یا گلی پار کروا سکتے ہیں۔ حادثے کی صورت میں طبی امداد پہنچا کر مدد کر سکتے ہیں۔

قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں لوگوں کی مالی و جانی امداد کر

کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔

د: بحیثیت انسان دوسروں کے ساتھ ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: بحیثیت انسان اور بحیثیت مسلمان ہمارا رویہ تمام انسانوں کے ساتھ ہمدردی، محبت، ایثار، حسن سلوک، احترام انسانیت اور سخاوت سے بھرپور ہونا چاہیے۔ بلکہ نہ صرف انسان ہمارا رویہ جانوروں کے ساتھ بھی پیار محبت والا ہونا چاہیے۔

حدیث نبوی ﷺ کا خلاصہ یوں ہے کہ

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ نیز

بقول شاعر ؎

کرو مہربانی تم اہل زمین پر　　خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

سوال نمبر ۲:۔ سبق ''درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی کریں۔

الف: دوسری کی ضروریات کا خیال نہ رکھنے سے معاشرے کا شیرازہ:

(۱) ٹوٹ جاتا ہے　　(۲) خراب ہوجاتا ہے

(۳) بکھر جاتا ہے ✓　　(۴) گم ہوجاتا ہے

ب: ملک شام سے غلے کے لدے ہوئے اونٹ مدینے آئے:۔

(۱) ایک ہزار ✓　　(۲) دو ہزار

(۳) تین ہزار　　(۴) چار ہزار

ج: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک کے موقع پر اپنا مال راہِ خدا میں پیش کیا:

(۱) ایک چوتھائی　　(۲) ایک تہائی

(۳) نصف (۴) سارا ✓

و: حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کو تاجروں نے نفع کی پیش کش کی:

(۱) دوگنا (۲) تین گنا

(۳) چار گنا ✓ (۴) دس گنا

و: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک کے موقع پر اپنا مال راہِ خدا میں پیش کیا:

(۱) ایک چوتھائی (۲) ایک تہائی

(۳) نصف ✓ (۴) سارا

سوال نمبر ۳:۔ درج ذیل کے معنی لغت میں تلاش کر کے لکھیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کارآمد	مفید/فائدہ مند	سخاوت	فیاضی، کھلے دل سے خرچ کرنا۔
خاطرخواہ	خواہش کے مطابق	اپاہج	معذور
ایثار	قربانی	نظیر	مثال/نمونہ

سوال نمبر ۴:۔ اس سبق میں مختلف مقامات پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تعظیمی القابات استعمال ہوئے ہیں، ان کے معنی تحریر کریں۔

القابات	معنی
خاتم النبیین	سلسلۂ نبوت کو ختم کرنے والے۔
رسول اللہ	اللہ تعالیٰ کے رسول
سرورِ کائنات	ساری کائنات کے سردار، سرورِ عالم، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم	دونوں جہانوں کے لئے رحمت۔

سوال نمبر ۵: درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	متضاد	جملوں میں استعمال
مخلوق	خالق	اللہ تعالیٰ ہم سب کا خالق ہے۔
خوش گوار	ناخوش گوار	وہ ناخوشگوار واقعے کی اطلاع پاکر بیہوش ہوگیا
بلند	پست	اسلم بلند مقام سے پست مقام کی طرف آرہا تھا
خشک	تر	بارش برستے ہی خشک زمین تر ہوگئی
سخاوت	کنجوسی	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی سخاوت مشہور تھی
انسانیت	حیوانیت	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انسانیت کے اعلیٰ معیار پر فائز تھے

سوال نمبر ۶: سبق "درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو" کے مطابق کالم الف کے الفاظ کو کالم ب کے متعلقہ لفظ سے ملائیں

کالم الف	کالم ب
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ	ذوالنورین
حضرت عمر	پھول
حضرت عثمان	صدیق
بلبل	پھول
زنجیر	انسان
درد دل	قحط
خشک سالی	چراغ

پروانہ	دنیا
دارفانی	کڑیاں

سوال نمبر ۷:۔ سبق ''درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو'' کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

۱:۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو درد دل کے واسطے پیدا کیا۔ درست / غلط

۲: دنیا میں ہر انسان کسی نہ کسی طریقے سے دوسرے انسان کی مدد نہیں کرسکتا۔ درست / غلط

۳:۔ زمین والوں سے مہربانی کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مہربان ہوگا۔ درست / غلط

۴: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ ایک کے بدلے میں سات دے گا۔ درست / غلط

۵: فتح مکہ کے موقعے پر انسان کی جانب سے مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم کی مدد کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ درست / غلط

سوال نمبر ۸:۔ سبق ''درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو'' کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں:۔

۱: ہماری تاریخ آداب معاشرت کے مختلف پہلوں کی روشن مثالوں سے بھری پڑی ہے۔

۲:۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہمیشہ بھائیوں کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر ترجیح دی ہے۔

۳:۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تو سخاوت کی بے مثال تاریخ رقم کی ہے۔

۴:۔ محبت اور ہمدردی کا جذبہ رکھنے والے خلوص نیت سے اس کا بھرپور اظہار بھی کرتے

ہیں۔

۵:۔ دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھنے والا معاشرہ اس زنجیر کی مانند ہوتا ہے جس کی کڑیاں باہم مربوط ہوتی ہیں۔

سوال نمبر ۹:۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: ذوالنورین کا مطلب ہے دو نوروں والا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو ذوالنورین اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے عقد میں یکے بعد دیگرے نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو بیٹیاں آئیں۔ اسی بنا پر آپ رضی اللہ عنہ کو ذوالنورین دو نوروں والا کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۰:۔ درج ذیل جملوں میں محاروے استعمال ہوئے ہیں۔ آپ ان جملوں میں محاورات کی نشاندہی کریں۔

جملہ (الف) وہ امتحان میں نقل کرتا ہوا پکڑا گیا تو شرم سے پانی پانی ہوگیا

محاروہ: شرم سے پانی پانی ہوگیا

جملہ (ب) وہ بہت نالائق بنتا تھا مگر جب استاد نے پہلا ہی سوال پوچھا تو بغلیں جھانکنے لگا۔

محاورہ بغلیں جھانکنے لگا

جملہ (ج) اوباش بیٹے کی حرکتوں کی وجہ سے باپ کی عزت خاک میں مل گئی۔

محاورہ عزت خاک میں ملنا

جملہ (د) وہ بہت بے ایمان آدمی ہے۔ اس نے امدادی فنڈ کا روپیہ کھا کر ڈکار تک نہ لی۔

محاروہ کھا کر ڈکار تک نہ مارنا۔

جملہ (ہ) ہم کتنے مزے مزے کی باتیں کر رہے تھے کہ اس نے اچانک آکر رنگ

میں بھنگ ڈال دی۔

محاورہ: رنگ میں بھنگ ڈالنا

جملہ (ہ) خان صاحب! ایسی بھی کیا مصروفیت کہ آپ دوستوں کے لئے عید کا چاند ہو گئے۔

محاورہ: عید کا چاند ہونا۔

سبق نمبر ۲:۔

پاکستان کے موسم

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر ۱:۔ سبق "پاکستان کے موسم" کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف:۔ موسم گرما میں کن چیزوں سے لطف اٹھایا جاتا ہے۔؟

جواب:۔ موسم گرما میں قلفیوں، فالودوں، شربت آئس کریم، لیموں کی کھٹی میٹھی سکنجبین، میٹھے اور رسیلے آموں اور خربوزوں کے لطف اٹھائے جاتے ہیں۔ گھنے درختوں کی چھاؤں میں بیٹھ کر تازہ ہوا سے لطف اندوز ہوا جاتا ہے۔

ب: زیادہ آمدن والے کون سی چیزوں سے لطف اٹھاتے ہیں؟

جواب: زیادہ آمدن والے مہنگی چیزوں سے لطف اٹھاتے ہیں، سردیوں میں پستہ، اخروٹ، بادام اور چلغوزوں کے مزے لیتے ہیں۔

ج: موسم سرما میں برف باری دیکھنے کے لئے آپ کن علاقوں میں جاتے ہیں

جواب:۔ موسم سرما میں برف باری دیکھنے کے لئے ہم پنجاب سے پہاڑی علاقے مری، خیبر پختونخوا کے علاقے، نتھیا گلی یا بلستان کے شہر سکردو کا رخ کرتے ہیں۔

د: کن ممالک میں تقریباً بارہ مہینے بارش ہوتی ہے؟

جواب: انڈونیشیا اور ملائیشیا میں سال کے تقریباً بارہ مہینے بارش ہوتی ہے۔

ہ: موسم سرما کا زور بالعموم کب ٹوٹتا ہے۔

جواب: موسم سرما کا زور بالعموم فروری میں ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال نمبر ۲:۔ سبق "پاکستان کے موسم" کے مطابق درست جواب کی نشاندہی کریں۔

الف:۔ جامن اور فالسہ بیچنے والوں کو صدا بلند ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

(۱) گرمیوں کی بارش میں ✓　　(۲) دسمبر جنوری کے مہینوں میں

(۳) ستمبر اکتوبر کے مہینوں میں　　(۴) سردیوں کی بارش میں

ب:۔ سردی کا آغاز ہوتا ہے۔

(۱) جون سے　　(۲) جنوری سے

(۳) نومبر سے ✓　　(۴) ستمبر سے

ج: گھر کی مرغی

(۱) آلو برابر　　(۲) بھنڈی برابر

(۳) دال برابر ✓　　(۴) ٹماٹر برابر

د: بارش کے پانی سے گلیاں بازار بن جاتے ہیں۔

(۱) سمندر　　(۲) جھیلیں

(۳) تالاب　　(۴) ندی نالے ✓

ہ:۔ سبزے اور پودوں کی افزائش رک جاتی ہے۔

(۱) برسات کی آمد سے　　(۲) حبس کی آمد سے

(۳) خزاں کی آمد سے ✓　　(۴) گرمی کی آمد

سوال نمبر ۳:۔ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی

خنکی	سردی
اودے اودے	نیلے نیلے
بادِ صبح	صبح کی ہوا
سیاحت	سیر و سفر
زرخیز	کاشت کے قابل

سوال نمبر ۴: درج ذیل الفاظ کے جمع لکھیں۔

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
مخلوق	مخلوقات	فائدہ	فوائد
نعمت	نعمتیں	شے	اشیاء
شجر	اشجار	موسم	موسموں
باغ	باغات	شاخ	شاخیں

سوال نمبر ۵:۔ ''سبق'' پاکستان کے موسم'' کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف:۔ اللہ تعالیٰ کے اپنی مخلوق پر بے شمار احسانات ہیں۔

ب:۔ آم اور کھجور کو میٹھا اور رسیلا بنانے کے لئے گرم موسم بنایا۔

ج: اللہ تعالیٰ نے پاکستان کے موسموں کو ایسا تنوع بخشا ہے کہ یہاں پر ہر فصل پیدا ہوتی ہے۔

د: اودے اودے نیلے نیلے پیلے پیلے پیرہن۔

ہ: دنیا کی کون سی نعمت ہے جو یہاں نہیں۔

سوال نمبر ٦: ۔ درج ذیل الفاظ کی تذکیر و تانیث واضح کرتے ہوئے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	تذکیر و تانیث	جملے
اعتدال	مذکر	چیزوں کی قیمتوں میں اعتدال رکھنا حکومت کا فرض ہے
کوشش	مونث	جو کوشش کرتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔
محنت	مونث	جو محنت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو پھل عطا فرماتا ہے
غذائیت	مونث	سبزیاں غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں۔
افزائش	مونث	دودھ بچوں کی افزائش کے لئے بہترین غذا ہے
تنوع	مذکر	موسموں کا یہ تنوع اللہ کی دی ہوئی نعمت ہے۔
خلوص	مذکر	حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا خلوص انہیں منزل تک پہنچا گیا۔
بہار	مونث	موسم بہار آتے ہی درختوں کے حسن میں اضافہ ہو گیا
نظر	مونث	میری نظر میں وہ کامیاب ہو جائے گا۔

سوال نمبر ۷: ۔ نیچے دیئے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بہار	خزاں	زمین	آسمان
گرم	سرد	نفع بخش	نقصان دہ
کم تر	برتر	عموی	خصوصی

سوال نمبر ۸: ۔ سبق ''پاکستان کے موسم'' کے مطابق درست اور غلط کی نشان دہی کریں۔

الف: اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو پانچ موسم عطا کئے ہیں۔ درست / غلط

ب: گرمی کے موسم کا مارا ہوا انسان موسم سرما کا خوشدلی سے استقبال کرتا ہے۔ ✓ درست /غلط

ج: موسم سرما میں پستہ، بادام، اخروٹ اور چلغوزے کا استعمال نہیں ہوتا۔ درست /غلط ✓

د: پنجاب اور سندھ کا بیشتر علاقہ زرخیز اور میدانی ہے۔ ✓ درست /غلط

ہ: سردیوں میں بھنی ہوئی اشیاء کھانے اور یخنی پینے کا لطف نہیں ہے۔ درست /غلط ✓

سوال نمبر ۹:۔ کالم "الف" میں درج فعل مجہول والے جملوں کو فعل معروف میں تبدیل کر کے کالم "ب" میں لکھیں۔

کالم الف	کالم ب
چار گول کیے گئے	علی نے چار گول کیے
نظم پڑھی جاتی ہے	حرا نے نظم پڑھی ہے
شکوہ کیا گیا	میں نے آپ سے شکوہ کیا۔
تالا توڑا گیا	احمد نے تالا توڑا۔
صفائی کی جائے گی	حرا صفائی کرے گی۔

سبق نمبر ۳

حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر ۱:۔ سبق ''حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ'' کے مطابق درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

الف:۔ شر کی مثالیں کس لئے محفوظ رکھی گئی ہیں؟

جواب: شر کی مثالیں محض اس لئے محفوظ رکھی گئی ہیں تاکہ لوگ ان سے عبرت پکڑیں اور نیکی، بھلائی کا راستہ اختیار کریں۔

ب: خلفائے راشدین کے دور کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: تاریخ اسلام میں اس دور کو ''خلافت راشدہ'' کا دور کہا جاتا ہے۔

ج: حضرت عمر ثانی رضی اللہ عنہ کا خطاب کس کو دیا گیا۔

جواب: حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو ''عمر ثانی'' کا خطاب دیا گیا۔

د: خلیفہ منتخب ہونے سے قبل عمر بن عبدالعزیز کس طرح کی زندگی گزار رہے تھے؟

جواب:۔ خلیفہ منتخب ہونے سے قبل آپ بنو امیہ کے شہزادوں اور رؤسا وامراء کی طرح عیش کی زندگی گزارتے تھے، اس کی ایک ادنی مثال یہ ہے کہ جو لباس ایک بار پہن لیتے، دوبارہ زیب تن نہ کرتے۔

ہ: احکام الٰہیہ کو کون شخص دوسروں پر لاگو کر سکتا ہے؟

جواب: احکامِ الٰہیہ کو وہی شخص دوسروں پر لاگو کر سکتا ہے جو خود اپنے اوپر انہیں لاگو کر سکتا ہو

سوال نمبر ۲:۔ سبق ''حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ'' کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کریں۔

الف:۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

(۱) مکہ مکرمہ میں　(۲) مدینہ منورہ میں ✓

(۳) یمن میں　(۴) کوفہ میں

ب: حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ فوت ہوئے۔

(۱) تقریباً انتالیس برس کی عمر میں　(۲) تقریباً چالیس برس کی عمر میں ✓

(۳) تقریباً اکتالیس برس کی عمر میں　(۴) تقریباً بیالیس برس کی عمر میں

ج: پانچواں خلیفہ کہا جاتا ہے۔

(۱) حضرت بلال حبشی کو　(۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو ✓

(۳) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو　(۴) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو۔

د: سلیمان بن عبدالملک کی وفات کے بعد جب وصیت کھولی گئی تو اس میں درج تھا:۔

(۱) اس کا نام　(۲) غلام کا نام

(۳) اویس کا نام　(۴) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا نام ✓

ہ: جب حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو آپ رضی اللہ عنہ نے بیت المال میں اپنا مال جمع کرا دیا۔

(۱) ایک چوتھائی　(۲) آدھا

(۳) تین چوتھائی (۴) سارا

و: جب حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ بیمار تھے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پہن رکھا تھا۔

(۱) عبا (۲) چوغہ

(۳) میلا کرتہ ✓ (۴) صاف کرنا

سوال نمبر ۳:۔ درج ذیل الفاظ کے مرکبات کے معنی لکھیں۔

خیر وشر، عبرت پکڑنا، اعمال، مال ومتاع، وقف کرنا، نادر

الفاظ و مرکبات	معنی
خیر وشر	نیکی و بدی
عبرت پکڑنا	نصیحت حاصل کرنا
اعمال	کام
مال ومتاع	دولت، روپیہ پیسہ
وقف کرنا	اللہ کے نام پر چھوڑ دینا
نادر	نایاب عمدہ۔

سوال نمبر ۴:۔ سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کے مطابق الفاظ کو ان کے متضاد الفاظ سے ملائیں۔

الفاظ:۔ گمراہی، عدل، خیر، سچائی، ابدی، میلا

متضاد:۔ مختصر، شر، اجالا، ہدایت، جھوٹ، ظلم

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
گمراہی	ہدایت	سچائی	جھوٹ

عدل	ظلم	ادی	مختصر
خیر	شر	میلا	اجالا

سوال نمبر ۵:۔ سبق ''حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ'' کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف: یہ دنیا خیر و شر کی لاتعداد مثالوں سے بھری پڑی ہے۔

ب: انہیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے تشبیہ دیتے ہوئے عمر ثانی کا خطاب بھی دیا گیا۔

ج: یہ ہستی تاریخِ اسلام میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے نام سے جانی پہچانی جاتی ہے۔

د: حضرت عمر بن عبدالعزیز کو والدہ ماجدہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی پوتی تھیں۔

ہ: جب تک خدا کی اطاعت کرو میری اطاعت کرو۔

سوال نمبر ۶:۔ درج ذیل الفاظ کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
شک	شکوک	خلیفہ	خلفاء
مثال	امثال	خدمت	خدمات
صفت	صفات	اصل	اصول
عمل	اعمال	امتیاز	امتیازات
غلطی/غلط	غلطیاں/اغلاط		

سوال نمبر ۷:۔ درج ذیل الفاظ و تراکیب کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

جہالت، خودغرضی، میسر آنا، وصیت، پیش پیش، اطاعت، دل دادہ۔

الفاظ وتراکیب	جملے
جہالت	اسلام نے جہالت کو اندھیروں کو ختم کر دیا
خودغرضی	خودغرضی سے کام مت لیں۔
میسر آنا	گرمیوں میں ٹھنڈے پانی کا میسر آنا اللہ کی نعمت ہے
وصیت	زید نے والد کی وصیت پر عمل کیا۔
پیش پیش	مسلمان نیکی میں پیش پیش رہتا ہے۔
اطاعت	رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے
دل دادہ	ناصر کرکٹ میچ دیکھنے کا دل دادہ ہے۔

سوال نمبر ۸:۔ سبق ''حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کے مطابق درست اور غلط کی نشان دہی کریں۔

الف: عمل خیر ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ (✓) درست/غلط

ب: حضرت عمر بن عبدالعزیز نے بیت المال کا پیسہ اپنی ذات پر خرچ کیا۔ درست/غلط (✓)

ج: حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اپنے ملازموں کو اپنے احترام میں کھڑے ہونے سے روک دیا۔ (✓) درست/غلط

د: بنوامیہ کے طبقے کے امراء آپ رحمۃ اللہ علیہ سے سخت ناخوش اور نالاں تھے۔ (✓) درست/غلط

ہ: اسلام کا خلیفہ منتخب ہونے سے قبل آپ رحمۃ اللہ علیہ فقیری کی زندگی گزارتے تھے۔ درست/غلط (✓)

سوال نمبر ۹:۔مندرجہ ذیل سابقوں کی مدد سے تین تین الفاظ بنائیں۔

سابقے	الفاظ
خوش	خوش اخلاق،خوش آواز،خوش لباس
ہم	ہم آواز،ہم سفر،ہم جماعت
بے	بے ادب،بے مثال،بے دین
نا	ناپاک،ناخوش،نامحرم

سبق نمبر ۴

ادب کی اہمیت

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر ا:۔ "ادب کی اہمیت" کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف: غیر ادبی تحریر کون سی ہوتی ہیں؟

جواب: سائنسی، جغرافیائی، نفسیاتی، معاشرتی تحریریں، اخباری خبریں اور صحافتی کالم، غیر ادبی تحریروں میں شمار ہوتے ہیں۔

ب: ادبی تحریریں کون سی ہوتی ہیں؟

جواب: جس میں حقائق کے ساتھ ساتھ جذبات واحساسات کا باہمی ملاپ ہو، ادبی تحریری ہوتی ہیں۔

ج: اردو انسائیکلو پیڈیا، "دائرہ معارف اسلامیہ" میں ادب کی کیا تعریف کی گئی ہے؟

جواب: اردو انسائیکلو پیڈیا "دائرہ معارف اسلامیہ" کی جلد دوم میں ادب کی وضاحت یوں کی گئی ہے "اپنے قدیم ترین مفہوم میں اسے سنت کا مترادف سمجھا جاتا ہے، یعنی عادت، موروثی معیار، طرز عمل، دستور جو انسان اپنے آباؤ اجداد اور ایسے بزرگوں سے حاصل کرتا ہے، جنہیں قابل تقلید سمجھا جاتا ہے۔

د: ادب کا مطالعہ ہمیں کن چیزوں میں فرق کرنا سکھاتا ہے؟

جواب: ادب کا مطالعہ ہمیں جہاں حالات وواقعات سے آگاہ کرتا ہے وہیں

ان حالات سے سبق دے کر اصلاح اور بہتری کی صورت پیدا کرتا ہے، ادب کا مطالعہ اچھے و برے، نیک و بد میں فرق واضح کرتا ہے، معاشرے کی اچھی بری اقدار کو پرکھنے اور زندگی کی درست سمت کی جانب رہنمائی کرتا ہے۔ ادب کا مطالعہ ہمیں اسلاف کے طور طریقے اور ان کی زندگی کے تجربوں سے آگاہی دیتا ہے جس سے انسان اسلاف کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

ہ: بنوامیہ کے دور میں ادب کا لفظ کن معانی میں رائج ہوا۔؟

جواب:- بنوامیہ کے دور میں لفظ "ادب" شاعری اور علمی وادبی تحریروں کے لئے رائج ہوا۔

سوال نمبر ۲:- سبق "ادب کی اہمیت" کے مطابق درست جواب کی نشاندہی کریں۔

الف: ادب لفظ ہے۔

(۱) اردو زبان میں (۲) فارسی زبان کا

(۳) عربی زبان کا (۴) ترکی زبان کا

ب: دائرہ معارف اسلامیہ کتاب ہے۔

(۱) سوانح عمری (۲) ناول

(۳) ڈراما (۴) انسائیکلو پیڈیا

ج: ہر لکھی ہوئی چیز کو کہتے ہیں:

(۱) نثر (۲) متن

(۳) متن (۴) شاعری

د: لفظ ادب علم کے طور پر برتا جائے گا۔

(۱) پہلی صدی ہجری میں (۲) دوسری صدی ہجری میں

(۳) تیسری صدی ہجری میں (۴) زمانہ جاہلیت میں

ہ: ادب بنیادی طور پر فراہم کرتا ہے۔

(۱) رنج و غم (۲) آسودگی و خوشی

(۳) پشیمانی و ملال (۴) مال و دولت

و: روزمرہ زندگی گزارنے کے آداب سے آشنا کرتا ہے۔

(۱) سائنسی علوم (۲) نئی نئی ایجادات

(۳) ادب (۴) مشینیں

سوال نمبر ۳: ۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

معارف، سنت، عبور، تکریم، آسودگی، اصلاح، ارتقاء، روگردانی

الفاظ	معنی
معارف	اہل علم و فضل، نامور لوگ
سنت	طریقہ، وہ طریقے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اختیار کئے
عبور	پانی سے گزرنا، مسائل پر قابو پانا، مہارحاصل کرنا
تکریم	عزت
آسودگی	خوش حالی
اصلاح	درست کرنا
ارتقاء	ترقی کرنا

روگردانی	منہ پھیرنا، غفلت برتنا

سوال نمبر ۴:۔ درج الفاظ کی جمع لکھیں

مفہوم، علم، متن، احساس، جذبہ، دور، شے، قدر، صفت

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
مفہوم	مفاہین	درو	ادوار
علم	علوم	شے	اشیاء
متن	متون	قدر	اقدار
احساس	احساسات	صفت	صفات
جذبہ	جذبات		

سوال نمبر ۵:۔ درج ذیل الفاظ وتراکیب کو جملوں میں استعمال کریں

شائستگی، تمیز، ادب، حیرت انگیز، آباؤ واجداد، اکتاہٹ، آسودگی، خیر وشر، احساس مروت

الفاظ وتراکیب	جملے
شائستگی	شائستگی سے بات کرنا مہذب لوگوں کا شیوہ ہے
تمیز	زید بڑوں سے تمیز سے بات کرتا ہے
ادب	ادب کامیابی کا پہلا زینہ ہے
حیرت انگیز	جاسوس نے حیرت انگیز انکشافات کئے
آباؤ واجداد	زید کے آباؤ واجداد نے ہجرت کی۔
اکتاہٹ	عمرو کو زید کی فضول باتوں سے اکتاہٹ ہونے لگی
خیر وشر	خیر وشر ہمیشہ متصادم رہتے ہیں۔

احساس مروت	ناصر احساس مروت سے مغلوب ہو کر سب کی عزت کرتا ہے۔

سوال نمبر ۶ سبق ''ادب کی اہمیت'' کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

ا:۔ادب عربی زبان کا لفظ ہے

۲: عباسی دور میں ادب کو تہذیب اور شہری زندگی کی شائستگی کے لئے استعمال کیا گیا۔

۳: ہر لکھی ہوئی چیز کو متن کہتے ہیں۔

۴: ادب کے مطالعے سے ہم خیر و شر میں تمیز کرنے کے اہل ہو جاتے ہیں۔

۵: ادب انسانی معاشرے کو انسانیت کے نزدیک تر رکھتا ہے۔

سوال نمبر ۷:۔درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر صحیح تلفظ کریں۔

جواب: مَعَارِفُ ،تَقْلِیْدُ ،مَتَنُ ،عُبُوُر ،مُطَالِعَہ ،شَر ،اُمُوُ ر ،لُطْف

سوال نمبر ۸:۔سبق ''ادب کی اہمیت'' کے مطابق درست اور غلط کی نشان دہی کریں۔

الف: ادب غیر تخلیقی زبان سے وجود میں آتا ہے درست/غلط ✓

ب: یہ لفظ زمانۂ جاہلیت سے اب تک استعمال ہوتا چلا آرہا ہے۔✓ درست/غلط

ج: شاعری اور نثر ادب کی دو بنیادی قسمیں ہیں۔✓ درست/غلط

د: ادب انسانی معاشرے کو انسانیت سے دور کر دیتا ہے۔درست/غلط ✓

ہ: ''دائرہ معارف اسلامیہ'' اردو انسائیکلو پیڈیا ہے۔✓ درست/غلط

سوال:۔متن میں دیئے گئے ''علامہ اقبال'' کے شعر کی شرح کریں۔

جواب:۔

ہے دل کے لئے موت مشینوں کی حکومت

احساس مروت کو کچل دیتے ہیں آلات

تشریح:۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اس شعر میں فرماتے ہیں کہ سائنسی ترقی سے اگرچہ زندگی میں آسانی آگئی ہے گھنٹوں کے کام چند لمحوں میں ہو جاتے ہیں لیکن یہ مشینیں یہ سائنسی ترقی آپس کی محبت و مروت کو مار رہی ہیں۔ ہم اپنے ہاتھوں سے جو اپنوں کی خدمت کرتے تھے اس سے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے پر خلوص محبت پیدا ہوتی تھی لیکن اب سائنسی ترقی کے اس دور میں وہ خلوص وہ محبت ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے نہیں رہی، ہم ایک دوسرے سے دور سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔

سوال نمبر ۱۰:۔ ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس کے نام، غیر حاضری کی بنیاد پر سکول سے نام خارج ہونے کی صورت میں دوبارہ داخلے کے لئے درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب رہیڈ مسٹریس صاحبہ

ا، ب، ج، دسکول لاہور

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میری والدہ محترمہ بہت بیمار تھیں، مجھے ہنگامی طور پر انہیں علاج کے لئے اسلام آباد لے جانا پڑا، میں اس پریشانی میں سکول چھٹی کی درخواست نہ بھیج سکا اور دو ہفتے مختلف ہسپتالوں میں چکر لگاتا رہا اس دوران سکول سے میرا نام خارج کر دیا گیا۔

جناب عالی! آپ سے یہ گزارش ہے کہ میں بہت محنتی طالب علم ہوں اور ہمیشہ اچھی پوزیشن لے کر پاس ہوتا ہوں، برائے مہربانی میری تعلیمی کارکردگی اور مجبوری کو دیکھتے ہوئے مجھے دوبارہ سکول میں داخلہ عنایت فرمادیں تا کہ میں اپنی تعلیم مکمل کرسکوں اور اس ملک کا کارآمد شہری بن سکوں۔

عین نوازش ہوگی۔

آپ کا فرمانبردار شاگرد

و، الف،

جماعت ہفتم

رول نمبر ۳۵،

تاریخ ۱۹ کتوبر، ۲۰۱۶ء

سوال نمبر ۱۱:۔ فعل مجہول کو فعل معروف میں تبدیل کر کے کالم ب میں لکھیں

کالم الف	کالم ب
درخت کٹ گیا	زید نے درخت کاٹ لیا
کرسی بنائی جاتی ہے	کامران نے کرسی بنائی۔
سیر کی جائے گی	ناصر سیر کے لئے جائے گا۔
تقریر ہوگئی	طالب علم تقریر کرے گا۔
اچھی گفتگو کی جارہی ہے	کاشف اچھی گفتگو کر رہا ہے

سبق نمبر ۵:

نظم: ''مل کے رہو''

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر ۱:۔ نظم ''مل کے رہو'' کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف:۔ ہم نے یہ وطن کیسے حاصل کیا؟

جواب: ہم نے یہ وطن بے شمار قربانی دے کر حاصل کیا۔

ب: شاعر نے ہمیں کیسا انسان بننے کی تلقین کی ہے؟

جواب: شاعر نے ہمیں ایسا انسان بنے کی تلقین کی جو اللہ تعالیٰ پر ناز کرے۔

ج: اتحاد و یگانگت کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: اتحاد و یگانگت کے بے شمار فوائد ہیں ان میں یہ ہے کہ ہم فولاد کی طرح طاقت ور بن کر پوری دنیا میں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں، اور سچے دین کی روشنی پھیلا سکتے ہیں۔

د:۔ شاعر نے نا اتفاقی کے انجام کو کیسے بیان کیا؟

جواب: شاعر نا اتفاقی کا انجام بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اگر تم آپس میں لڑتے جھگڑتے رہے تو بکھر کر کمزور ہو جاؤ گے اور اپنے ملک کو بھی کھو بیٹھو گے۔

ہ: کس طرح اور کن اصولوں پر ہمیں زندگی بسر کرنی چاہیے؟

جواب: ہمیں باہمی رنجشیں بھول کر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے

احکامات کی روشنی میں محبت کے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنی چاہیے۔

سوال نمبر ۲:۔نظم ''مل کے رہو'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی کریں۔

الف: اس وطن کو حاصل کرتے ہوئے ہزاروں اجڑے ہیں۔

(۱) سہاگ　　(۲) گھر

(۳) باگ　　(۴) پھول ر

ب: ہمیں دنیا کے لئے پہچان بنا چاہیے۔

(۱) محبت کی　　(۲) محبت کے

(۳) پیار کی ر　　(۴) اعتماد کے

د:۔اس چمن کو برباد نہ کرو۔

(۱) اپنے ہاتھوں سے ر　　(۲) اپنی لڑائی سے

(۳) بدنامی سے　　(۴) بے ایمانی سے

ہ: ہمیں انسان بنا چاہیے جس پر

(۱) قوم ناز کرے　　(۲) اللہ ناز کرے ر

(۳) ملت ناز کرے　　(۴) دنیا ناز کرے۔

ز: ہمیں اپنے آبا کی طرح بنا چاہیے۔

(۱) صاحب قوت　　(۲) صاحب قرآن

(۳) صاحب ایمان ر　　(۴) صاحب وقار۔

ش:۔اپنی قوم ملت کے لئے ہمیں نہیں چاہیے۔

(۱) بدامنی کا سامان　　(۲) جدائی کا سامان

(۳) ذلت کا سامان (۴) رسوائی کا سامان ۔ٹ

سوال نمبر ۳:۔ درج ذیل الفاظ کا تلفظ اعراب کی مدد سے واضح کریں۔

اِنْسَان، مِلَّتْ، اُصُوْلُ، لَھُوْ، چَمَنُ، مَحَبَّتْ، تَسبِیْحُ

سوال نمبر ۴:۔ نظم "مل کے رہو" کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں

الف: کتنی قربانیاں دے کر یہ وطن پایا ہے۔

ب: اس میں شامل ہے شہیدوں کا لہو یاد کرو

ج: تم جو آپس میں لڑو گے تو بکھر جاؤ گے

د: ملک ہی جب نہ رہے گا تو کدھر جاؤ گے۔

ہ: ایک تسبیح کے دانوں کی طرح مل کے رہو۔

سوال نمبر ۵:۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں

برباد، پھول، ہدایت، دنیا، پیار، لڑائی، شہید، رسوائی

الفاظ	متضاد	جملے
برباد	آباد	زید نے اپنے گھر آباد کرلیا ہے
پھول	خار	جہاں پھول ہوتے ہیں وہاں خار بھی ہوتے ہیں۔
ہدایت	جہالت	اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت عطا فرمائے۔
دنیا	آخرت	دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔
پیار	نفرت	باہمی پیار و محبت سے رہو نفرت سے قوم برباد ہو جاتی ہے۔
لڑائی	امن	ہمیں امن کی کوشش کرنی چاہیے لڑائی سے معاشرہ تباہ ہو جاتا ہے
شہید	غازی	شہید کی موت قوم کی حیات ہے۔

رسوائی	عزت	ہمیں بزرگوں کی عزت کرنی چاہیے تاکہ رسوائی سے بچ سکیں۔

سوال نمبر ۶:۔ نیچے میں دیئے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ دوسری سطر میں لکھیں جنہیں قافیہ کہا جاتا ہے۔

چمن، بکھر، سامان، اصول، کھل، ناز، برباد

الفاظ	ہم آواز الفاظ
چمن	وطن، امن، ذہن
بکھر	کدھر، جدھر، ادھر
سامان	آسان، ایمان، پہچان، انسان
اصول	بھول، پھول، جھول
کھل	مل، بل، نل۔
ناز	راز، نیاز، باز
برباد	یاد، فریاد، شاد

سوال نمبر ۷:۔ نیچے دیئے گئے شعر میں ''فولاد کی طاقت'' اور ''شمع ہدایت'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ تفصیل کے ساتھ اِن الفاظ کی وضاحت کریں۔

ایک ہو جاؤ تو فولاد کی طاقت ہو تم ساری دنیا کے لئے شمع ہدایت ہو تم

جواب: شاعر اس شعر میں اتحاد و یگانگت کے فوائد کا تذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے اہل اسلام! گر تم اتحاد و یگانگت سے رہو تو تم فولاد کی طرح طاقتور بن جاؤ گے اور دنیا کی کوئی طاقت تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گے۔

واضح رہے کہ اتحاد میں وہ قوت ہے جس کا کوئی ثانی نہیں جب تک مسلمان متحد

رہے اور اسلام کے مقدس اصولوں پر عمل پیرا رہے تو پوری دنیا پر مسلمانوں کا رعب و دبدبہ تھا۔

شاعر دوسرے مصرع میں کہتا ہے کہ اگر تم متحد رہو گے تو پوری دنیا کے لئے ہدایت کا چراغ بن کر رہو گے اور تمہارے اتحاد کی روشنی سے پوری دنیا روشنی حاصل کرے گی۔ اتحاد سے جو شمع روشن ہوتی ہے وہ پوری دنیا کے لئے مشعل راہ ہوتی ہے اور مسلمان اتحاد کی دولت سے اسلام کے مقدس اصولوں پر عمل کر کے پوری دنیا کو اسلام کی روشنی سے روشن کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۸:۔ درج ذیل الفاظ کی تذکیر و تانیث واضح کریں۔

قربانی، چمن، وطن، ناز، پیار، دنیا، قوم، اصول

مذکر الفاظ	مونث الفاظ
چمن	قربانی
وطن	قوم
ناز	دنیا
پیار	
اصول	

سوال نمبر ۹:۔ نظم ”مل کے رہو“ کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

الف:۔ اس وطن کی تعمیر میں ہزاروں پھول اجڑے ہیں۔ (درست)

ب متحد ہو جانے سے فولاد جیسی طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ (درست)

ج: اس چمن مین غازیوں کا لہو شامل ہے۔ (غلط)

د: ہمیں گندم کے دانوں کی طرح مل کر رہنا چاہیے۔ (غلط)

ہ: ہمیں آباؤ و اجداد کی طرح ایمان کی دولت سے مالا مال ہونا چاہیے۔ (درست)

سوال نمبر ۱۰: نظم "مل کے رہو" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: ۔اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ تمام اختلاف اور رنجشیں بھلا کر ہمیں ایک ہو کر اس ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہے تا کہ ہمارا ملک ترقی کر سکے اور ہم خوشحال اور پرامن زندگی بسر کر سکیں۔

سبق نمبر ٦

ملی وحدت

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر ا:۔ سبق ''ملی وحدت'' کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) نبی کریم ﷺ نے امت مسلمہ کو کس چیز سے تعبیر کیا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے امت مسلمہ کو ایک جسم سے تعبیر کیا ہے کہ جب جسم کے ایک حصے میں تکلیف ہو تو پورا جسم بے چین ہو جاتا ہے۔

ب: طلبہ کیوں مظاہرہ کر رہے تھے؟

جواب: طلبہ اس لئے مظاہرہ کر رہے ہیں کیوں کہ دو دن پہلے جمعہ کے دن اسرائیلی فوجیوں نے مسجد اقصیٰ کے باہر فلسطینوں پر اس وقت گولی چلادی تھی۔ جب وہ خالی ہاتھ تھے اور جمعہ کی نماز کیلئے مسجد کے باہر جمع ہو رہے تھے۔

ج: اسرائیل کا مسلمانوں کے خلاف حوصلہ کیوں بڑھا ہوا ہے؟

جواب: اہل فلسطین پر اسرائیل کے ظلم و ستم کے خلاف عالم اسلام سے موثر آواز بلند نہیں ہو رہی اس لئے فلسطین کے خلاف اسرائیل کا حوصلہ بڑھ رہا ہے۔

د: کس ملک کی بنیاد ظلم و زیادتی پر رکھی گئی ہے؟

جواب: اسرائیل ایسا ملک ہے جس کی بنیاد ظلم و زیادتی پر رکھی گئی۔

ہ: تین مسلم مفکرین کے نام لکھے جنہوں نے مسلمانوں کے اتحاد کا نعرہ لگایا؟

جواب: مصر کے علامہ رشید رضا، پاکستان کے محمد علی جوہر اور علامہ اقبال اسلام کے وہ مفکرین جنہوں نے مسلمانوں کے اتحاد کا نعرہ لگایا۔

سوال نمبر ۲:۔ سبق "ملی وحدت" کے مطابق درست جواب کی نشاندہی ( ) سے کریں۔

الف: فلسطینی اس ظلم کے خلاف جب احتجاج کرتے ہیں تو ان پر گولیاں برساتے ہیں:

(۱) امریکی فوجی (۲) برطانوی فوجی

(۳) اسرائیلی فوجی (۴) مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے۔

ب:۔ مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے۔

(۱) ایک ارب سے (۲) بیس ارب سے۔

(۳) چالیس ارب سے (۴) پچاس ارب سے

ج: دنیا کے مختلف علاقوں میں ظلم وجبر کا شکار ہیں:

(۱) مسلمان (۲) عیسائی

(۳) نصرانی (۴) ہندوستانی

د: مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے کوشاں ادارے کا نام:

(۱) یو، این، او (۲) یونیسکو

(۳) مؤتمر عالم اسلامی

ہ: مسلمان ملکوں کی متعدد سربراہی کانفرنسیں ہو چکی ہیں۔

(۱) سارے ممالک کے تحت (۲) اقوام متحدہ کے تحت

(۳) او۔آئی۔سی۔کے تحت (۴) آرسی ڈی کے تحت

و:۔ تیونس کے کس مفکر نے مسلمانوں کے اتحاد کا نعرہ لگایا:۔

(۱) شوکت علی (۲) ایف عبدالکریم

(۳) رشید رضا (۴) سنیوسی

سوال نمبر ۳:۔ دیے گئے الفاظ متضاد لکھیں۔

تشویش، داخل، مشکل، ظلم، مسلمان، اتحاد، دشمن

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
تشویش	بے فکری	مسلمان	کافر
داخل	خارج	اتحاد	انتشار
مشکل	آسان	دشمن	دوست
ظلم	رحم		

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل الفاظ وتراکیب کے معنی لکھیں۔

تشویش، تعلیمات، موثر، رنگ وخون، ظلم ڈھانا، امت مسلم

الفاظ وتراکیب	معنی
تشویش	پریشانی، فکرمندی
تعلیمات	تعلیم کی جمع، سکھانا
موثر	اثر کرنے والا
رنگ وجون	لہو، قتل وغارت
ظلم ڈھانا	ظلم کرنا
امت مسلم	مسلمان قوم

سوال نمبر ۵: درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

مظاہرہ، تعلیم، وجہ، تجویز، ادارہ، مفاد، عمل، تفصیل

واحد	جمع	واحد	جمع
مظاہرہ	مظاہرے	ادارہ	ادارے
تعلیم	تعلیمات	مفاد	مفادات
وجہ	وجوہات	عمل	اعمال
تجویز	تجاویز	تفصیل	تفاصیل

سوال نمبر ۶: سبق ''ملی وحدت'' کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف: اُمت مسلمہ کی بدقسمتی یہ ہے کہ رنگ وخون کے بتوں کی پرستش میں مبتلا ہو کر انتشار کا شکار ہو چکی ہے۔

ب: جسم کے ایک حصے میں تکلیف ہو تو پورا جسم بے چین ہو جاتا ہے۔

ج: کھانا کھاتے ہوئے حامد نے اباجان سے پوچھا۔

د: مسلمان ایک خدا، ایک رسول ﷺ ایک کتاب اور ایک قبلے کو مانتے ہیں۔

سوال نمبر ۷:۔ سبق ''ملی وحدت'' کے مطابق درست اور غلط نشاندہی کریں۔

الف:۔ ۷:۔ سبق ''ملی وحدت'' کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

الف: دوسری جنگ عظیم نے سب سے زیادہ نقصان مسلمانوں کو پہنچایا (غلط)

ب: اسرائیل ایسا ملک ہے جس کی بنیاد ظلم وزیادتی پر رکھی گئی (درست)

ج: ہمیں ایسے حکمرانوں سے جان چھڑانی چاہیے جو ملی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دیتے ہیں (درست)

د:۔ ہمیں حقیقی معنوں میں مسلمان بننا ہوگا۔ (درست)

ﷺ ایک کتاب اور ایک قبیلے کو مانتے ہیں (درست)

جملوں میں استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو

، منزل

جملے
بدامنی نے عوام کو تشویش میں مبتلا کر دیا۔
اسلامی تعلیمات امن کی ضامن ہیں۔
ئیلی کی زیادتی کے خلاف مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔
آپ کی رفاقت سے میرا حوصلہ بلند ہوا ہے
گوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔
زید اپنی منزل مقصود پر پہنچ گیا۔

سبق نمبر ۷:

مثالی طالب علم

مشقی سالات کے جوابات

سوال نمبر ۱:۔ سبق ''مثالی طالب علم'' کے مطابق درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف: مخدوم صاحب نے مثالی طالب علم کے حوالے سے گفتگو کب کی؟

جواب: مخدوم صاحب نے ہفتہ وار بزم ادب میں مثالی طالب علم کے حوالے سے گفتگو کی۔

ب: جماعت کے مانیٹر طارق نے سوال کیا؟

جواب:۔ جماعت کے مانیٹر طارق نے سوال کیا کہ ''سر مثالی طالب علم کا کیا مطلب ہے''

ج: مثالی طالب علم کی صفات کیا ہیں؟

جواب: مثالی طالب کی صفات یہ ہیں۔

۱:۔ نماز وتلاوت کی پابندی کرنا۔ ۲۔ وقت کی پابندی کرنا۔ ۳۔ بزرگوں کا احترام کرنا۔ ۴۔ والدین کا ہاتھ بٹانا۔ ۵۔ دوسروں کی مدد کرنا۔ ۶۔ فضول خرچی سے بچنا۔

د:۔ عمران نے علامہ اقبال کا کون سا شعر پڑھا؟

جواب: عمران نے علامہ محمد اقبال کا یہ شعر پڑھا۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے　　آتے ہیں جو کام دوسروں کے

ہ: بچت کے حوالے سے مثالی طالب علم کا رویہ کیا ہوتا ہے؟

جواب: مثالی طالب علم فضول خرچی نہیں کرتا کیوں کہ فضول خرچی شیطانی کام ہے۔ مثالی طالب علم بچت کر کے اپنے ایسے اچھی کتابیں خریدتا ہے اور والدین کا معاشی بوجھ بانٹ لیتا ہے۔

سوال:۔ ۲:۔ سبق "مثالی طالب علم" کے مطابق درست جواب کی نشاندہی ✓ سے کریں۔

الف: طارق نے مخدوم صاحب سے معافی مانگی۔

(۱) دیر سے آنے پر (۲) درمیانی میں بولنے پر ✓

(۳) شرارت کرنے پر (۴) جواب نہ دینے پر

ب:۔ مصرع مکمل کریے ہیں لوگ وہی:

(۱) ہمارے اچھے (۲) وفا کے قابل

(۳) ہمارے ساتھی (۴) جہاں میں اچھے ✓

ج: اسراف اور فضول خرچی

(۱) سے بچنا (۲) بری عادت ہے

(۳) ایک شیطانی عمل ہے ✓ (۴) عادت بن گئی ہے۔

د: مثالی طالب علم کتابوں کو

(۱) ہاتھ نہیں لگاتا (۲) پسند کرتا ہے

(۳) خرید لیتا ہے (۴) خراب نہیں کرتا ✓

ہ: اس سبق میں طالب علموں مکالمے میں حصہ لیا۔

(۱) سات (۲) آٹھ

(۳) نو ر (۴) دس

سوال نمبر ۳: درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

اسراف، ایثار، توفیق، صفات، ترجیح، کمند، مقبول

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اسراف	فضول خرچی	ترجیح	فوقیت
ایثار	قربانی	کمند	پھند، جال، رسی کی سیڑھی
توفیق	طاقت، حوصلہ	مقبول	مشہور،
صفات	خوبیاں		

سوال نمبر ۴: ۔سبق ''مثالی طالب'' کے مطابق کالم الف اور کالم ب میں ربط پیدا کریں۔

کالم الف	کالم ب
ہفتہ وار	قرآن پاک کی تلاوت
مخدوم صاحب	کھیل کود
مسلمان مثالی طالب علم	بزم ادب
ذہنی اور جسمانی صحت	بہت بڑی نیکی ہے
دوسروں کے کام آنا	قربانی
ایثار	اردو کے استاد۔

جواب: ملائے گئے کالم

کالم الف	کالم ب
ہفتہ وار	بزم ادب

مخدوم صاحب	اردو کے استاد
مسلمان مثالی طالب علم	قرآن پاک کی تلاوت
ذہنی اور جسمانی صحت	کھیل کود
دوسروں کے کام آنا	بہت بڑی نیکی ہے
ایثار	قربانی

سوال نمبر ۵: سبق ''مثالی طالب علم'' کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف: سب طلبہ ہمہ تن گوش ہو گئے۔

ب: جب دوسرے خاموش ہو جائیں تو پھر بات کریں۔

ج: مثالی طالب علم کے اندر کون کون سی خوبیاں ہوتی ہیں۔

د: دوسروں کے کام آنا بہت بڑی نیکی ہے۔

ہ: ستاروں پر جو ڈالتے ہیں کمند۔

سوال نمبر ۶: ۔سبق ''مثالی طالب علم'' کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

الف: مخدوم صاحب بچوں میں بہت مقبول اور قابل شخص تھے۔ د

ب: مخدوم صاحب نصاب سے ہٹ کر بات نہیں کرتے تھے۔ x

ج: مثالی طالب علم کی ایک خوبی مسلسل بولتے رہنا ہے۔ x

د: مثالی طالب علم صرف اپنی ضرورت کو ترجیح دیتا ہے۔ x

ہ: مثالی طالب علم کا اولین فرض اپنی توجہ پڑھائی پر رکھنا ہے۔ د

سبق نمبر ۸

حیاتیات

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر ا:۔ سبق ''حیاتیات'' کے مطابق درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف: بیالوجی کا لفظ کن دو یونانی لفظوں سے مل کر بنتا ہے؟

جواب: بیالوجی کا لفظ یونانی زبان کے الفاظ BIOS اور LOGOS سے مل کر بنتا ہے، Bios کے معنی زندگی اور Logos کے معنی سوچ یا تفکر ہیں۔

ب: سائنسی طریقہ کار کے مطابق کام کرنے کا پہلا مرحلہ کیا ہے؟

جواب: سائنسی طریقہ کار کے مطابق کام کرنے کے لئے پہلا مرحلہ بنیادی معلومات کا حصول ہے۔

ج: پودوں کی زندگی کے مطالعے کے علم کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: پودوں کی زندگی کے مطالعے کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

ہ: مالیکول سے چھوٹی سطح کس چیز کی ہے؟

جواب: مالیکول سے چھوٹی سطح خلیے کی ہے۔

و: الجاجز کا تعلق کس سائنس کے شعبے سے تھا؟

جواب: عرب سائنس دان الجاجز اپنے دور کے ممتاز ترین ماہر حیاتیات تھے۔

سوال نمبر ۲:۔ سبق ''حیاتیات'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی کریں۔

الف: لوگوں کے معنی ہے۔

(۱) زندگی اور معاشرت (۲) دھوپ چھاؤں

(۳) سوچ یا تفکر (۴) علم و فضل

ب: مفروضہ وضع کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

(۱) استقرائی منطق (۲) استدراجی شعور

(۳) امتزاجی تحقیق (۴) استعماری خیال

ج: حیاتیات میں کیا جاتا ہے۔

(۱) بے جان چیزوں کا مطالعہ (۲) جانداروں کا مطالعہ

(۳) مادی کثافتوں کا مطالعہ (۴) طبی خصائص کا مطالعہ

د: کثیر خلوی سطح پر حیاتیاتی مظاہر کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(۱) اناٹومی اور میٹالوجی میں (۲) ہسٹری فزیالوجی میں

(۳) زولوجی اور بیالوجی میں (۴) فزکس اور کیمیا میں

ہ: حیاتیات کے علیحدہ علم ہونے کا آغاز ہوا۔

(۱) اٹھارویں صدی میں (۲) انیسویں صدی میں

(۳) بیسویں صدی میں (۴) اکیسویں صدی میں

و: مائیکرو بیالوجی کو سمجھا جاتا ہے حیاتیات کا

(۱) بڑا شعبہ (۲) دوسرا بڑا شعبہ

(۳) تیسرا بڑا شعبہ (۴) چوتھا بڑا شعبہ

ز: حیاتیاتی کیمیا میں زندگی پر اثر انداز ہونے والے زیر بحث آئے ہیں۔

(۱) کیمیائی تعاملات ✓ (۲) کیمیائی فشار

(۳) کیمیائی اخراج (۴) کیمیائی شعور

ح: پیتھالوجی کے علم کا تعلق جاندار اقسام پر اثر انداز۔۔

(۱) بیماریوں سے ہے ✓ (۲) موسموں سے ہے۔

(۳) کنفیوژن سے ہے (۴) مسئلوں سے ہے۔

سوال نمبر ۳: سبق ''حیاتیات'' کے مطابق درج جملوں میں درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

الف: استخراجی منطق اور استقرائی منطق میں کوئی نہیں۔ درست/غلط ✓

ب: بشریات کے مطالعے کے تعلق نوع انسان سے ہے۔ ✓ درست/غلط

ج: جان داروں اور ان کی اولادوں کا مطالعہ پیتھالوجی کہلاتا ہے۔ درست/غلط ✓

د: مالی کیول سے چھوٹی سطح خلیے کی ہے۔ ✓ درست/غلط

ہ: ارسطو جالی نوس رومی مفکر تھے۔ درست/غلط ✓

و: حیاتیات کے دو بڑے شعبے نباتات اور حیوانات ہیں۔ ✓ درست/غلط

ز: ماحیولیات علم کالوجی ہے۔ ✓ درست/غلط

سوال نمبر ۴: درج ذیل الفاظ کا ترجمہ لکھیں

Taxonomy, Genetics, Cell DATA, Logos

الفاظ	معانی
Date	معلومات
Cell	خلیہ

Genetics	جینیات رعلم توالد وتناسل
Logos	سوچ وتفکر
Taxonomy	جانداروں کو چھوٹے بڑے حصوں میں تقسیم کر کے نام دینا

سوال نمبر ۵: سبق ''حیاتیات'' کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف: تمام سائنسی علوم کی بنیاد سائنسی طریقہ کار پر ہے

ب: حیاتیات میں زندہ چیزوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

ج: نوع انسان کے مطالعے کو بشریات کہتے ہیں۔

د: الجاجزا اپنے دور کا ممتاز ترین ماہر حیاتیات تھا۔

ہ: خرد حیاتیات کا علم حیاتیات کا تیسرا بڑا شعبہ ہے۔

و: حیاتیاتی ریاضیات میں ریاضی کے علوم کی مدد سے زندگی کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

ز: جانداروں کی فلاح وبہود کے لئے اس علم کا حصول ناگزیر ہے۔

سوال نمبر ۶:۔ سبق ''حیاتیات'' کے مطابق اوپر والی سطر کے الفاظ کو نیچے والی سطر کے متعلق الفاظ سے ملائیں۔

اوپر والی سطر: زندگی، منطق، استخراجی، حیاتیات، جینیات، خلیے

نیچے والی سطر: Genetics, Cells, Logic, Bios, Biology, Deductive

اوپر والی سطر	نیچے والی سطر
زندگی	Bios
منطق	Logic
استخراجی	Deductive

حیاتیات	Biology
جینیات	Genetics
خلیے	Cells

سبق نمبر ۹

ہمدردی

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر ا:۔ نظم ''ہمدردی'' کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

الف:۔ بلبل کی اداسی کی وجہ کیا تھی؟

جواب: بلبل کی اداسی کی وجہ یہ تھی کہ ہر طرف اندھیرا پھیل گیا اب کیسے گھر (آشیاں) پہنچوں گا۔

ب: جگنو نے اپنے آپ کو کیا چیز قرار دیا؟

جواب: جگنو نے اپنے آپ کو مشعل قرار دیا۔ یعنی اس نے خو کو مشعل سمجھا۔

ج: بلبل کیا کہہ رہا تھا؟

جواب: بلبل کہہ رہا تھا کہ سارا دن اڑنے چگنے میں گزار لیا اب اس اندھیرے میں آشیاں تک کیسے پہنچوں۔

د: بلبل کی آہ وزاری کے جواب میں جگنو نے کیا کہا؟

جواب: بلبل کی آہ وزاری کے جواب میں جگنو نے کہا کہ میں دل وجان سے تمہاری مدد کو حاضر ہوں۔ میں تمہارے راستے میں روشنی کروں گا تا کہ تم گھر (آشیاں) پہنچ سکو۔

ہ: علامہ اقبال کی اس نظم سے کیا اخلاقی سبق ملتا ہے؟

جواب: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی اس نظم سے ہمیں یہ اخلاقی سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہر حال میں دوسروں کی پر خلوص مدد کرنی چاہیے اور کبھی اللہ کی ذات سے نا امید نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اللہ مشکل میں ہماری مدد کرتا ہے۔

سوال نمبر ۲: نظم ''ہمدردی'' کے مطابق درست جواب کی نشاندہی کریں۔

الف: بلبل بیٹھا ہوا تھا۔

(۱) گھر کی دیوار (۲) درخت کی ٹہنی پر ✓

(۳) مکان کی چھت پر (۴) پھولوں کی ڈالی پر

ب: بلبل کے آشیانے تک نہ پہنچنے میں رکاوٹ تھیں۔

(۱) اندھیرا ✓ (۲) شکاری

(۳) تھکاوٹ (۴) لاپرواہی

ج: بلبل نے دن گزارا تھا

(۱) کھیلنے کودنے میں (۲) اڑنے پھرنے میں

(۳) اڑتے چگنے میں ✓ (۴) جگنو نے۔

د: راہ میں روشنی کرنے کو کہا:

(۱) شاعر نے (۲) ایک بچے نے

(۳) ایک اور بلبل نے (۴) جگنو نے ✓

ہ: اللہ نے جگنو کو چمکا کر بنایا ہے۔

(۱) مشعل ✓ (۲) قمقمہ

(۳) دیا (۴) چراغ

و: جہاں میں اچھے لوگ وہی ہے جو:

(۱) خاموش رہتے ہیں (۲) دوسرے کے کام آتے ہیں۔ ✓

(۳) اپنے کام سے کام رکھتے ہیں (۴) جلد سو جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۳: درج ذیل الفاظ کے معنی ہیں۔

شجر، ٹہنی، کیڑا، غم، راہ، مشعل، روشنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
شجر	درخت	چگنا	پرندے کا دانہ چن چن کر کھانا
زاری	فریاد	آشیاں	گھونسلا
مشعل	دیا	تنہا	اکیلا

سوال نمبر ۴: درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں

شجر، ٹہنی، کیڑا، غم، راہ، مشعل، روشنی

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
شجر	اشجار	راہ	راہیں
ٹہنی	ٹہنیاں	مشعل	مشعلیں
کیڑا	کیڑے	غم	غموں
مشعل	مشعلیں	روشنی	روشنیاں

سوال نمبر ۵: نظم ''ہمدردی'' کے مطابق درج ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے بنائیں

بے ترتیب جملے	ترتیب وار جملے
(الف) اداس بلبل تھا کوئی بیٹھا	بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا

(ب) بلبل کی آہ زاری سن کر	سن کر بلبل کی آہ زاری
(ج) کہتا تھا کہ سر پر رات آئی	کہتا تھا کہ رات سر پر آئی
(د) مدد کو حاضر ہوں جان و دل سے	حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے
(ہ) میں روشنی راہ میں کروں گا	میں راہ میں روشنی کروں گا

سوال نمبر ۶:۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

اداس، اندھیرا، آہ، پاس، کام، رات، جاندار

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اداس	خوش	اندھیرا	اجالا
آہ	واہ	پاس	دور
کام	فراغت	رات	دن
جاندار	بے جان		

سوال نمبر ۷:۔ نظم ''ہمدردی'' کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعے مکمل کریں۔

الف: ٹہنی پر کسی شجر کی تنہا (نگر، شجر، ثمر)

ب: اڑنے چگنے میں دن گزارا (بیٹھے، مڑنے، چگنے)

ج: سن کر بلبل کی آہ وزاری (بے قراری، آہ وزاری، شرمساری)

د: کیا غم ہے جو رات اندھیری کی (دکھ، غم، ڈر)

ہ: آتے ہیں جو کام دوسروں کے (دوسروں، دوستوں، ساتھیوں)

سوال نمبر ۸: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

ٹہنی، شجر، اداس، آشیاں، آہ، مشعل، جہاں

الفاظ	جملے
ٹہنی	درخت کی ٹہنی پھولوں سے بھری ہوئی تھی۔
شجر	کامران نے شجر کاری مہم میں حصہ لیا
اداس	ناصر دوست کے انتظار میں اداس بیٹھا تھا۔
آشیاں	پرندے تنکا تنکا جوڑ کر آشیاں بناتے ہیں۔
آہ	آہ! میں تمہاری مدد نہیں کر سکا
مشعل	زید نے مشعل جلا کر روشنی کر دی
جہاں	شاہیں کا جہاں اور ہے کرگس کا جہاں اور

سوال نمبر ۹:۔ ایک جیسے الفاظ والے الفاظ کو ہم آواز آواز یعنی قافیے کہتے ہیں۔ سطر الف میں دیے گئے ہم آواز الفاظ کو سطر ب کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

سطر الف اندھیرا آشیان پاس ذرا حاضر شجر

سطر ب مہربان آس ناضر نگر سویرا دعا

جواب: سطر الف کے کالم میں الفاظ کو سطر ب کے کالم سے ملایا گیا ہے

کالم سطر اول	کالم سطر ب
اندھیرا	سویرا
آشیاں	مہربان

پاس	آس
ذرا	دعا
حاضر	ناظر
شجر	نگر

سوال نمبر ۱۰: نظم ''ہمدردی'' کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

الف: بلبل اداس ہو کر گانے لگا۔ X

ب: بلبل کی اداسی کا سبب گھر سے دوری تھے۔ ✓

ج: دور ایک جگنو بلبل کی باتیں سن رہا تھا۔ X

د: اللہ نے جگنو کو مشعل دے رکھی ہے۔ ✓

ہ: جگنو نے بلبل کی مدد کرنے سے انکار کیا۔ X

سوال نمبر ۱۱: کالم الف میں درج فعل مجہول والے جملوں کو فعل معروف میں تبدیل کر کے کالم ب میں لکھیں۔

کالم اول فعل مجہول	کالم ب فعل معروف
نئی سڑک بنائی گئی	ٹھیکدار نے نئی سڑک بنائی
سوال حل کیا گیا	کامران نے سوال حل کیا
نیا موبائل فون خریدا گیا	گلستان نے نیا موبائل فون خریدا۔
دودھ پیا جائے گا	رمضان دودھ پیے گا۔
دو سورنز بنائے گا۔	کامران اکمل نے دو رنز بنائے

سوال نمبر ۱۲:۔ مندرجہ ذیل لاحقوں کی مدد سے تین تین الفاظ بنائیں۔

لاحقے	الفاظ
پسند	حقیقت پسند، من پسند، صلح پسند،
مند	دولت مند، صحت مند، حاجت مند،
پرست	سرپرست، قوم پرست، وطن پرست، بت پرست
گیر	راہ گیر، عالم گیر، دل گیر، ہوا گیر